بسم اللہ الرحمن الرحیم

وکیل نے زکوۃ کی رقم کسی اور غرض سے صدقہ کر دی، تو اس کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے زکوٰۃ کی کچھ رقم اپنی امی کو زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے دی تھی، لیکن انہوں نے وہ رقم، دادا دادی کے ایصالِ ثواب کے نام سے مستحق زکوۃ کو دے دی، تو کیا اس سے زکوٰۃ ادا ہو گئی، یا پھر وہ نفلی صدقہ شمار ہوگا، جبکہ میری نیت زکوٰۃ کی تھی۔؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں جب وہ رقم مستحق زکوۃ کو پہنچ گئی، تو آپ کی زکوۃ ادا ہو گئی؛ کیونکہ آپ کی شرعی حیثیت مؤکل (وکیل بنانے والے) کی ہے، جبکہ والدہ کی شرعی حیثیت وکیل کی ہے، اور زکوۃ کی ادائیگی میں مؤکل کی نیت معتبر ہوتی ہے، نہ کہ وکیل کی، لہذا جب آپ نے والدہ کو زکوٰۃ کی نیت سے رقم دی تھی، تو آپ کی نیت کے مطابق زکوۃ ادا ہو چکی۔

البحر الرائق میں ہے"واذا جازت النيابة في المالية مطلقا فالعبرة لنية الموكل لا لنية الوكيل وسواء نوى الموكل وقت الدفع الى الوكيل اووقت دفع الوكيل الى الفقراء اوفيمابينهما" *ترجمہ:* **اور جب عبادت مالیہ میں نیابت مطلقا جائز ہے تو مؤکل کی نیت کا اعتبار ہے وکیل کی نیت کا کوئی اعتبار نہیں، چاہے مؤکل نے وکیل کو دیتے وقت نیت کی ہو، یا وکیل کے فقراء کو دیتے وقت کی ہو، یا ان دونوں وقتوں کے درمیان کسی وقت نیت کی ہو۔ (البحر الرائق، جلد3، صفحہ108، مطبوعہ: کوئٹہ)**

مجمع الانھر میں ہے"فالعبرة لنية الموكل لا نية الوكيل" *ترجمہ:* **پس اعتبار مؤکل کی نیت کا ہے، نہ کہ وکیل کی نیت کا۔ (مجمع الانھر، جلد1، صفحہ455، مطبوعہ: کوئٹہ)**

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4800

تاریخ اجراء: 12رمضان المبارک1447ھ/02مارچ2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net